

Christmas Carol

Charles Dickens

چارلس دکنز

کریسمس کپرل

آڈیو اور ٹکسٹ ورڈن وون

سپد عرفان علی

www.server555.com

www.SyedIrfanAli.com



دنیا کی بہترین کتب کے تراجم آڈیو اور ملکیست ڈاؤن لوڈ کریں

اس کتاب کی آڈیوبک ڈاؤن لوڈ کریں

www.server555.com

www.SyedIrfanAli.com

سید عرفان علی ڈوٹ کوم کی تمام کتب پیکا ایکٹ

اور ڈی ایم سی اے کے تحت کاپی رائٹ ہیں

COPYRIGHTED UNDER

DMCA-Digital Millennium Copyright Act

PECA-The Prevention of Electronic Crimes Act, 2016

دلچسپ ترجمہ کی لائبریری

آڈیو اور ٹیکسٹ

مبرشپ کے لئے وائس ایپ



WhatsApp

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

تاریخ ساز کتب کے سینکڑوں ترجم

اک گولڈ رائیپو میں

تفصیلات کے لئے وائس ایپ

تاریخ ساز ادب کا سفر چارلس ڈنزنز پہنچ گیا

No.	Major Periods	Highlights
1.	The Classical Period (1200 BCE-455 BCE)	Homeric or Heroic Period (1200-800 BCE) Classical Greek Period (800-200 BCE) Classical Roman Period (200 BCE-455 BCE) Patristic Period (c.70 CE-455 CE)
2.	The Medieval Period (455 CE-1485 CE)	The Old English (Anglo-Saxon) Period (423-1066 CE) The Middle English Period (c.1066-1450 CE)
3.	The Renaissance and Reformation (1485-1660 CE)	Early Tudor Period (1485-1558) Elizabethan Period (1558-1603) Jacobean Period(1603-1625) Caroline Age (1625-1649) Commonwealth Period/ Puritan Interregnum(1649-1660)
4.	The Enlightenment (Neoclassical) Period (1660-1790 CE)	Restoration Period (1660-1700) The Augustan Age (1700-1750) The Age of Johnson (1750-1790)
5.	The Romantic Period (1790-1830 CE)	Romantic poets & Gothic writings
6.	The Victorian Period and the 19th Century (1832-1901 CE)	Sentimental Novels & Intellectual Movements like Aestheticism and the Decadence.

Originally published: 1843

چارلس ڈنزنز کر سمیس کیرل

7.	The Modern Period (1914-1945 CE)	Modernist Writers, Realism, etc.
8.	The Postmodern Period (1945 – onward)	Metafiction, Multiculturalism, Magic Poetry, etc.

تمام کتب کے اردو تراجم سید عرفان علی کے قلم سے

انگریزی ادب کی تاریخ
تمام بہترین کتب کے تراجم

چارلس ڈنکن

کتابخانہ کتاب

آڑیو اور ٹیکسٹ



WhatsApp

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

کرسمس کیرل

مارے مر چکا تھا، یہ یقینی بات تھی اور اس میں شک کی گنجائش ہی نہیں تھی۔

سکروج کو اس بات کا اس لئے مکمل یقین تھا کیونکہ مارے کو دفاترے وقت جس رجسٹر پر مختلف لوگوں نے دستخط کئے ان میں سکروج بھی شامل تھا۔ سکروج اور مارے بہت سالوں سے ایک ساتھ کاروبار کر رہے تھے، تو مارے کی وفات کے بعد سکروج کو ہی تمام کاروبار کا انتظام سنبھالنا تھا۔

چونکہ کاروبار ان دونوں دوستوں کا مشترکہ تھا لہذا دفتر کے باہر لکھا گیا تھا

"سکروج اینڈ مارے"

مارے کے بعد اس نے یہی نام رہنے دیا، جواب تک وہاں لکھا ہوا تھا۔

سکروج کون تھا؟ ایک لاپچی انسان، کنجوس، لوگوں پر سختی کرنے والا اور ہاں چڑچڑا بھی۔ اس سے نیکی کی امید رکھنا بیو قوئی تھی۔ لوگوں سے نہ کبھی ملتا اور نہ ہی ان سے با تیں کرنا پسند کرتا۔ اپنی ذات میں مگر۔

سکروج کی سرد مہری اس قدر زیادہ ہو چکی تھی کہ اب اس کے اثرات اس کے چہرے اور باتوں سے صاف نظر آتے۔

سال کے خوبصورت ترین دن یعنی کرسمس سے ایک دن پہلے بوڑھا سکروج اپنے دفتر میں بیٹھا جمع تفرقی میں مصروف تھا۔ اوہ ہو کتنا سرداور ادا س کر دینے والا موسم تھا۔ باہر سے لوگوں کے چلنے اور باتیں کرنے کی آوازیں آرہی تھیں

جو سردی سے بچنے کے لئے اپنے ہاتھوں کو مل رہے تھے۔ اگرچہ صرف تین بجے تھے مگر بادلوں کی وجہ سے اندر ہیرا ہو رہا تھا۔

اس دن صحیح سے ہی سورج نظر نہیں آیا تھا اس لئے اندر ہیرا تھا۔ عمارتوں کی کھڑکیوں سے موم بتنی کی روشنیاں نظر آرہی تھیں۔

دھنداں قدر شدید تھی کہ عمارتیں سایوں کی طرح مدھم اور آسیب زدہ نظر آرہی تھیں۔ سکروج کے کمرے کے باہر اس کا گلرک بیٹھا تھا۔ سکروج کا دروازہ کھلا تھا تاکہ اپنے ملازم پر نظر رکھ سکے جو خطوط تیار کر رہا تھا۔ سکروج کے کمرے میں گرمی کے لئے بہت تھوڑی آگ تھی مگر اس کے ملازم کے لئے صرف ایک کوئلہ ہی سلگ رہا تھا۔ اور سکروج نے کوئلے اپنے کمرے میں

چھپائے ہوئے تھے تاکہ پیسوں کی بچت کر سکے۔ غریب ملازم سردی سے پریشان کام میں مصروف تھا۔

سکروج کا بھانجا کمرے کے اندر داخل ہوا اور خوشی کی آواز میں بولا۔

کر سمس مبارک ہوانکل۔

ہمگ، جھوٹ، بکواس سکروج بولا۔

کر سمس تو خوشی کا دن ہے آپ کہتے ہیں یہ جھوٹ ہے، بکواس ہے۔

ہاں بالکل میں نے یہی کہا ہے۔ تم جیسے ایک غریب انسان کو نہ تو کر سمس منانے کا حق ہے اور نہ کوئی وجہ۔

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبہرشپ کے بعد

ڈائیس ایپ 03099888638

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

بھانجا بولا انکل کر سمس میرے لئے خوشیاں لاتی ہے، سال میں کر سمس کے دن ہی تو امیر لوگ غریبوں کو اپنے جیسا خیال کرتے ہیں، ان کی مدد کرتے ہیں۔ لوگ ایک دوسرے کی غلطیوں کو معاف کر رہے ہوتے ہیں۔

اسی لئے کہتا ہوں it God Bless

کلر کے نی باتیں سنیں اور تالیاں بجائے لگا۔

مگر پھر اپنی غلطی کا احساس کر کے باہر جو کوئی جل رہا تھا سے بچانے لگا۔ تاکہ دفتر بند کیا جاسکے۔

بھانجے تم بہت اچھا بولتے ہو تمہیں تو پاریمنٹ میں ہونا چاہیئے۔

اچھا انکل اب ناراضگی ختم کریں اور کل کا کھانا ہمارے ساتھ کھائیں۔

کھانا کھائیں گے

گھر میں نہیں جہنم میں۔

بھانجا بولا انکل میں نے آپ سے کوئی جائیداد نہیں لینی نہ ہی ہمارے درمیان لڑائی ہے۔ مگر کر سمس اچھا دن ہے اسی لئے آپ کو اس کی خوشیوں میں شامل کرنے کا خواہشمند ہوں۔ سو میں یہی کہتا رہوں گا کہ میری کر سمس انکل۔ میری کر سمس۔

سکرو ج بولا خدا حافظ، چلے جاؤ۔

جاتے ہوئے بھانجے نے کہا اور کر سمس کے ساتھ نیا سال بھی مبارک۔ خدا حافظ۔

کوئی ناراضگی کا لفظ بولے بغیر بھانجنا چلا گیا اور باہر کلرک سے گرم جوشی سے ملا۔

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبہرشپ کے بعد

03099888638 دلش ایپ

میں سکروچ ہوں۔ مارے سات سال پہلے ٹھیک آنچ ہی کی رات کر سمس کی رات کو مر گیا تھا۔

جی مسٹر سکروچ کر سمس کے دنوں میں لوگ اپنی غربت کو پریشانیوں کو بہت زیادہ محسوس کرتے ہیں تو ہم اس سلسلے میں کام کر رہے ہیں کہ ضرورت مند اور غریبوں کے لئے کچھ امداد کا انتظام کیا جائے۔

کیا جیلیں بند ہو چکی ہیں؟ حکومت کے اداروں نے غریبوں کی امداد بند کر دی ہے؟

جناب سب کام کر رہے ہیں۔

سب کام کر رہے ہیں تو میرا سر کیوں کھار ہے ہو؟

جناب ہماری خواہش ہے کہ ہم بھی غریبوں کے لئے کچھ مدد کر کے ان کی محرومیوں کو کم کریں تو آپ کتنی امداد دینا چاہیں گے؟
کچھ نہیں۔

اچھا آپ اپنानام ظاہر نہیں کرنا چاہتے۔

میں چاہتا ہوں کہ آپ یہاں سے جائیں، چلے جائیں۔ نہ میں کر سمس مناتا ہوں اور نہ ہی چاہتا ہوں کہ یہ سست اور کاہل لوگ کر سمس کا جشن منائیں۔

جناب غریب امداد نہ ملنے پر مر بھی سکتے ہیں۔

تو مر جائیں اور زمین کے فضول بوجھ کو کم کریں۔ خدا حافظ آپ جاسکتے ہیں۔

وہ ماہیوں ہو کر وہاں سے چلے گئے۔

باہر دھنڈ میں اضافہ ہو چکا تھا۔ سکرون ج کلر ک سے بولا تو تم کل چھٹی کرو گے؟ یہ میرے اوپر ظلم ہے مجھے اس چھٹی کے پیسے کاٹنے چاہیئ۔ ہر پچھیں دسمبر کو تم چھٹی کر کے مجھ سے تنخواہ لیتے ہو۔ خیر ٹھیک ہے مگر اگلے روز وقت پر دفتر حاضر ہونا۔

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبہرشپ کے بعد

03099888638 والٹ ایپ

سکرون ج نے کمرے کو اندر سے بند کیا اور بستر پر لیٹا ہی تھا کہ دروازے کی گھنٹی بجی۔ جس کی آواز بہت تیز تھی۔

مگر یہ کیا یہ تو اس طرح کی آواز ہے جس طرح مارے اپنی زندگی میں گھر آنے پر بجا تھا۔ سات سال بعد پہلی مرتبہ اس کا ذہن اپنے مرے ہوئے دوست مارے کی طرف گیا۔ سکرون ج اٹھا اور دروازہ کھولنے گیا۔ مگر یہ کیا وہاں کوئی اور نہیں مارے کا چہرہ نظر آ رہا تھا۔ ادا سی کے ماحول اور بلکی روشنی میں مارے موجود تھا۔

نہ خوف ناک، نہ غصے میں۔ مگر اس کو ایسے مسلسل دیکھے جا رہا تھا جیسے مارنے زندگی میں اسے دیکھتا تھا۔

اس کے بعد اس طرح سیدھے کھڑے تھے جیسے گرم ہوا انہیں اڑاکہ ہو۔

آنکھیں بہت زیادہ کھلی ہوئی تھیں مگر حرکت نہیں کر رہی تھیں۔ سکرون ج کو یہ چہرہ دہشت زدہ کر رہا تھا۔

مکمل کتاب مبہرشپ کے بعد

اس مرتبہ اس نے اپنے کمرے کے دروازے کو دو تالے لگائے تاکہ محفوظ طریقے سے سو سکے۔

بلکی آگ کمرے میں جل رہی تھی۔ سکرون ج اس کے قریب بیٹھ گیا۔ آگ کی جگہ میں مختلف تصاویر بنائی گئی تھیں۔

جب سکرون ج انہیں دیکھ رہا تھا تو اس نے محسوس کیا کہ ان تصویروں کی جگہ سات سال پہلے مرنے والے مارے کا چہرہ موجود ہے۔ وہ بولا ہمگ اور کمرے میں ٹھہلنے لگا۔ کچھ چکر لگانے کے بعد پھر کرسی پر بیٹھ گیا اور نظر کمرے میں لٹکی ہوئی گھنٹی پر جم گئی۔ جس کا سر اعمارت کے اوپر جاتا تھا۔ مگر کافی عرصے سے استعمال نہیں کی گئی تھی۔ سکرون ج کے دیکھتے ہی دیکھتے اس گھنٹی نے

حرکت شروع کی۔ مگر اتنی آہستہ کہ آواز پیدا نہ ہوئی۔ مگر پھر اس کی تیز آواز بجا شروع ہوئی اور پھر گھر کی تمام گھنیاں اس کے ساتھ نجھر ہی تھیں۔ آدھا ایک منٹ یہ سب بختی رہیں۔ یہ منٹ گھنٹے سے زیادہ طویل تھا۔ ان کے خاموش ہونے پر ینچے سے

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

مبہرشپ کے بعد

03099888638 والٹ ایپ

سکروج نے یاد کیا کہ اکیلے گھروں میں بھوت زنجیروں میں بند ہے گھومتے ہیں۔

ینچے کا دروازہ کھلنے کی آواز آئی اور زنجیروں کی آواز اس کے کمرے کی طرف آرہی تھی۔ ہمگی یہ سب میرا وہم ہے۔ مگر پھر بھاری اور مضبوط دروازے سے ایک عجیب چیز اندر داخل ہوئی۔ کمرے کے آگ کے شعلے بلند ہوئے، جن سے آواز آئی یہ تو جیکب مارے کا بھوت ہے اور شعلے پھر کم ہو گئے۔ وہی چہرہ، وہی کپڑے، وہی بال۔ ہاں مارے اس کے سامنے موجود تھا مگر زنجیروں میں جکڑا ہوا۔ جن میں روپے رکھنے کا ڈبہ، حساب کتاب کی کتابیں اور چابیاں بھی موجود تھیں۔ مارے کے جسم کے دوسری طرف دیکھا جاسکتا تھا اور کوٹ کے پچھلے بٹن نظر آرہے تھے۔ مارے کو وہ دیکھ رہا تھا جو اس کی آنکھوں کی چجن محسوس کر رہا تھا۔

سکروج نے ہمت کی اور پوچھا تم کیا چاہتے ہو؟

بہت کچھ۔

تم کون ہو؟

پوچھو میں کون تھا

تم کون تھے۔ اگر بیٹھ سکتے ہو تو بیٹھ جاؤ اور مارے کا بھوت آگ کے قریب کرسی پر بیٹھ گیا۔ اور بولا کیا تمہیں یقین آچکا ہے کہ مارے کا بھوت تمہارے سامنے موجود ہے۔

نہیں تم میراوہم ہو۔ ہاضمے میں خرابی ہو تو ایسے خیالات آتے ہیں۔ سکرونج ایسی باتیں کر کے دراصل اپنا خوف ختم کرنا چاہتا تھا۔ مگر مارلے کی آنکھیں اس پر جمی ہوئی تھیں اور اس کے جسم میں خوف کی کپکی پیدا کر رہی تھیں۔

مکمل آڈیو اور ٹیکسٹ

ممبر شپ کے بعد

03099888638 والٹ ایپ

مجھ پر رحم کرو، مجھے بتاؤ میرا قصور کیا ہے؟ روح زمین پر اتر کر مجھ سے ملنے کیوں آگئی ہے؟

بھوت نے جواب دیا، جو زندگی میں سفر نہیں کرتا سے مرنے کے بعد یہ سفر کرنا ہی پڑتا ہے، جس کے لئے زمین پر آنا ہوتا ہے اور یہ زنجیریں جو میں نے پہنی ہوئی ہیں اپنی زندگی میں۔ اپنی کوتا ہیوں اور کمزوریوں کی یہ زنجیریں ہیں۔ نہ دوسروں کی خدمت کی نہ دوسروں سے محبت کی صرف دولت سے محبت کی اور لوگوں کو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچایا۔ زندگی میں معلوم ہی نہیں ہوا کہ یہ زنجیریں بنارہا ہوں۔ کیا تمہیں معلوم ہے جب سات سال پہلے میں مر اتو تمہاری بھی اتنی ہی بڑی زنجیر بن چکی تھی اور اس عرصے میں اس زنجیر میں مزید اضافہ ہو چکا ہے۔

سکرونج نے گھبرا کر دیکھا مگر اسے کوئی زنجیر نظر نہیں آئی۔ سکرونج گھبرا چکا تھا۔ جیکب مارلے میری مدد کرو۔

نہ تو میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں اور نہ مجھے سب کچھ بتانے کی اجازت ہے۔ میرا وقت ختم ہو رہا ہے مجھے واپس جانا ہے۔ میں سات سال سے مسلسل سفر کے بعد دن رات سفر کے بعد یہاں تک پہنچا ہوں۔ زندگی میں کاش میں دنیا اور اس کے خراب حال

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

سکرونج نے گھبرا کر کہا کہ بہتر ہے کہ وہ نہ ہی آئیں۔ ان کے آئے بغیر تمہاری اصلاح ممکن نہیں ہے پھر تمہاری حالت بھی میری طرح ہی رہے گی۔

پہلا بھوت اس وقت آئے گا جب رات کا ایک بجے گا۔

دوسرابھوت آئے گا اگلے دن انتظار کرنا۔

سینکڑوں تراجم ایک گول ڈرامیو میں معلومات کے لئے واٹس ایپ



WhatsApp

<https://wa.me/923099888638>

0309-9888638

کیں۔ بھیانک آوازیں اور کھڑکی سے باہر چلا گیا۔ سکروج نے کھڑکی سے باہر دیکھا تو دوسرے بہت سے بھوت وہاں زنجیروں سمیت موجود تھے۔ وہ سب ماتم کرتے، افسوس کی آوازیں نکالتے نظر وہ سے او جھل ہو گئے۔ ان میں سے کچھ سکروج کے جانے پہچانے چہرے بھی تھے۔

ان کے جانے کے بعد آسمان اپنی اصلی حالت میں خاموش نظر آیا۔ سکروج نے کھڑکی بند کی اور دروازہ دیکھا جس میں اب بھی دو تالے لگے ہوئے تھے۔ اس نے ہمگ کہنے کی کوشش کی مگر یہ الفاظ اس کے منہ سے نہ نکل سکے۔ وہ بستر پر گیا اور کپڑے بدلتے بغیر جلدی سے سو گیا۔

سکروج کی آنکھ کھلی تو اندھیرا تنازیاہ تھا کہ اسے کچھ نظر نہ آیا۔ نزدیکی گھڑی سے چھے سے سات، سات سے آٹھ بجے شروع ہوئے۔ پھر بارہ نج گئے۔ یہ کیا میں دو بجے بستر پر گیا تھا اور اب بارہ بجے ہیں۔ کیا میں تمام دن سویا رہوں؟ نہیں یہ ممکن نہیں ہے۔ وہ سمجھ گیا کہ کوئی غیر معمولی چیز ہونے والی تھی۔ اس نے کھڑکی میں سے باہر جھانکا جہاں دھنڈ سردی اور خاموشی تھی۔ وہ بستر پر گیا اور مارلے کے بھوت کی باتوں کو یاد کیا۔ کیا بھوت میرا وہم تھا؟ نہیں وہ حقیقت تھی۔ پھر اسے یاد آیا کہ رات ایک

مکمل کتاب میرشپ کے بعد

گھڑی کی آواز سنائی دی ڈنگ ڈنگ۔ ایک نج گیا۔ ہاں تو ایک بجے مگر کوئی بھوت ووت نہیں آیا۔ مگر پھر ایک بہت تیز روشنی چمکی اور اس کے بستر کے پر دے ایک طرف ہٹ گئے اور سکروج کے سامنے دوسری دنیا کی مخلوق موجود تھی۔ عجیب و غریب جسمات، پتوں کی طرح۔ مگر پھرہ بڑے لوگوں کا سا، سفید بال، بڑی عمر کا پتہ دے رہے تھے۔ ہاتھ لمبے اور مضبوط۔ لباس

پھولوں سے بھرا ہوا اور ہاتھ میں ٹھنی، سر پر تاج۔ جس سے روشنی نکل رہی تھی اور اس روشنی سے سب کچھ صاف نظر آ رہا تھا۔ مگر وہ خوفزدہ کرنے والا بھوت نہیں لگتا تھا۔

کیا آپ وہ بھوت ہیں جس کے بارے میں مجھے بتایا گیا تھا؟
ہاں میں وہی ہوں۔

سینکڑوں ترجمم ایک گوگل ڈرائیور میں معلومات کے لئے والٹ ایپ

میں تمہیں ہاتھ لگاؤں گا اور پھر تمہیں کچھ بھی نہیں ہو گا۔ اور پھر دیوار سے گزرتے ہوئے وہ سفر کرنے لگے۔ میدانوں کھیتوں سے وہ گزر رہے تھے۔ اندھیرے کی جگہ روشنی نے لے لی تھی۔ سردیوں کا دن نظر آ رہا تھا نیچے برف پڑی ہوئی تھی۔ سکروج اس جگہ کو پہچان گیا۔ میرے خدا یا میں یہاں پیدا ہوا تھا اور بچپن یہاں پر ہی گزارا۔ میں اس جگہ پر آنکھیں بند کر کے سفر کر سکتا ہوں۔ سکروج ہر جگہ کو پہچان رہا تھا اور ماضی کی باتیں یاد کر رہا تھا۔ گاؤں میں مختلف لوگ خوشنگوار موڑ میں نظر آئے۔ لڑکے شور مچا رہے تھے اور ایک دوسرے کو کر سمس کی مبارکباد دے رہے تھے۔ وہ اسکوں میں پہنچ گئے۔ وہاں ایک لڑکا اب بھی موجود تھا جسے اس کے دوست اکیلا چھوڑ گئے تھے۔ سکروج نے اپنے ماضی کو یاد کیا اور ماضی کی تنہائی کو یاد کر کے رونے لگا۔

غریب۔ کاش میں کچھ کر سکتا۔

کیا کرنا چاہتے ہو؟ بھوت نے پوچھا۔

ایک بچہ کل میرے دفتر کے دروازے کے باہر موجود تھا مگر میں نے اس کی مدد کرنے کے بجائے اسے بھگا دیا۔ کاش میں اس کی

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

سکروج اب

تھوڑا بڑا ہو چکا تھا اور اکیلا پریشانی کی حالت میں گھوم رہا تھا۔ پھر ایک بچی اس کے پاس بھاگتی ہوئی آئی اور اسے پیار کرنے لگی۔ ڈیرہ ڈیرہ برادر۔ میں تمہیں لینے آئی ہوں تاکہ کر سمس ساتھ گزاریں اور پھر ہمیشہ گھر میں ہی رہیں گے۔ اب تم کبھی بھی یہاں نہیں رہو گے۔ یہ کر سمس کتنی اچھی گزرے گی۔

بھوت نے کہا کتنی اچھی بچی ہے۔ شاید یہ مرچکی ہے اور اس کے بچے بھی ہیں۔

سکروج نے جواب دیا یہ میری بہن ہے اور اس کا ایک لڑکا میرا بھانجا بھی ہے۔

جس نے تمہیں کر سمس پر کھانے کی دعوت دی تھی؟

ہاں۔

شام ہو رہی تھی اور وہ دونوں ایک گھر کے باہر پہنچے۔ اس کو پہچانتے ہو؟

سینکڑوں تراجم ایک گوگل ڈرائیو میں معلومات کے لئے والٹ ایپ

وگ نے کہا کہ سمس کی شام ہے مزید کام نہیں ہو گا۔ سامان کو ایک طرف کر کے جگہ بناؤ۔ آگ جلا کر کمرے کو گرم کر دیا گیا اور اس قدر شاندار نظر آنے لگا جس قدر تصور کیا جا سکتا تھا۔ گانے بجانے والا آیا اور مو سیقی کی آواز آنے لگی۔ مسن فیزی وگ آئیں۔ ہنستی ہوئی۔ ان کی تین خوبصورت بیٹیاں ہنستی ہوئی آئیں۔ چھ لڑکے آئے جو انہیں پسند کرتے تھے۔ ان کے ملازم اور دوسرے تمام افراد بھی آگئے۔ گھر کی ملازمہ اپنے کزن کے ساتھ آئی۔ بیس جوڑے وہاں موجود تھے جو خوشی سے رقص کر رہے تھے۔ اور اولڈ فیزی وگ خوش تھا کہ سب خوش ہیں۔ جب رات ہو گئی تو سب کو گرم جو شی سے رخصت کیا۔ بھوت نے سکروج کو دیکھا اور کہا۔ دیکھو زیادہ پیسے تو خرچ نہیں ہوئے مگر سب لوگ کتنے خوش تھے۔ سکروج نے کہا کہ اولڈ فیزی وگ ہم

کامل کتاب مہر شپ کے بعد

وہ ایک دوسرے گھر میں گئے جہاں ایک عورت بہت سارے بچوں کے ساتھ بیٹھی ہوئی تھی۔ سکروج بولا اس لڑکی سے میری شادی ہونے والی تھی مگر بزنس میں مصروفیت کی وجہ سے میں اس سے علیحدہ ہو گیا تھا۔

دیکھو۔ بھوت نے کہا۔

بچے کہہ رہے تھے ابو آگے، ابو جان آگئے۔

ابو جان بچوں کے لئے بہت سے کھلونے لے کر آئے تھے۔ بچوں نے کھینچاتا نی کر کے ایک ایک کھلونا حاصل کیا، اپنے ابو جان کی جیبیں خالی کیں۔ پھر پیار سے ان سے چمٹ گئے۔ کوئی کندھے پر چڑھ گیا اور پھر اعلان کیا گیا کہ چھوٹا بچہ غلطی سے کھلونا کھا گیا ہے۔ سب پریشان ہو گئے مگر جب پتہ چلا کہ یہ تومذاق میں کہا گیا تھا تو سب کو اطمینان ہوا۔

آخر شور ختم ہوا اور بچوں کو بستر پر لٹا دیا گیا۔ میاں بیوی جب فارغ ہوئے تو آدمی نے عورت سے کہا میں نے آج تمہارے ایک بچپن کے دوست کو دیکھا۔

کون؟

بو جھو تو جانو۔

سینکڑوں تراجم ایک گوگل ڈرائیور میں معلومات کے لئے والش ایپ

کر سمسم سے

ایک دن پہلے کی رات کو بھی وہ اپنے دفتر میں کام کر رہا تھا۔ اس کا ملازم تو بہت ہی خراب حالت میں تھا۔ سکروج اکیالگ رہا تھا شاید دنیا میں اس کا کوئی بھی نہیں۔

سکروج یہ سب کچھ دیکھ کر پریشان ہو چکا تھا۔

مجھے مزید چیزیں مت دکھاؤ۔ خدا کے لئے۔

یہ تو وہ چیزیں ہیں جو ہو چکی ہیں، تبدیلی ممکن نہیں۔ مجھے الزام نہ دو۔

میرے لئے یہ مزید برداشت کرنا ممکن نہیں مجھے واپس لے چلو۔ خدا کے لئے واپس لے چلو۔

ایک دم سے سکروج نے اپنے آپ کو کمرے میں موجود پایا مگر بہت تھکن محسوس کی۔ دونج رہے تھے وہ گھری نیند سو گیا۔ زور دار خراووں کے درمیان اس کی آنکھ کھلی۔ اپنی سوچوں کو ایک جگہ جمع کرتے ہوئے سوچنے لگا کہ کیا وقت ہو گا۔ شاید میں ٹھیک وقت پر اٹھتا ہوں۔ ایک بجھنے والا ہے۔ جیکب مارلے کے بھیج ہوئے دوسرے بھوت سے میں نے ملاقات کرنی ہے۔ بھوت آئے گا میرے بستر کے پردے ہٹائے گا۔ میں اس طرح نزوس ہوتا ہوں۔ چناچہ سکروج نے خود ہی پردے ہٹادیئے اور بھوت کا انتظار کرنے لگا۔ اس نے اپنے آپ کو اس قدر تیار کر لیا تھا کہ بھوت جس طرح کامِ ضی ہوتا سکروج کو حیران پریشان نہیں کر سکتا تھا۔ ایک نچ گیا اور جب بھوت نہ آیا تو سکروج نے بے حد پریشانی محسوس کی۔ پانچ منٹ دس منٹ پندرہ منٹ گزر گئے۔ سکروج کا انتظار بڑھتا گیا۔ وہ بستر پر لیٹا تھا۔ ایک روشنی جو اسے نظر آ رہی تھی بھوتوں سے زیادہ پر اسرار لگ رہی تھی۔ بالآخر اس نے سوچا کہ یہ روشنی ساتھ کے کمرے سے آ رہی ہو گی جہاں اس نے جانے کا ارادہ کیا۔ مگر اس کمرے کے دروازے

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

سکرون ج کمرے میں داخل ہو گیا۔ وہ اس کا اپنا کمرہ تھا مگر ہر طرف ہریالی تھی، پودے تھے۔ کمرا کم باغ زیادہ نظر آتا تھا۔ بیری، سٹر ابیری کے پھل بھی بہت زیادہ وہاں موجود تھے۔ شاندار آگ سے کمرے میں گرمی تھی اور میز پر مٹھائیاں، پھل، گوشت، کیک اور مزیدار شربت بھی موجود تھا اور سب سے بڑھ کر سب سے شاندار ایک بہت بڑا آدمی تھا۔ جس کے ارد گرد یہ مزے دار چیزیں تھیں۔ اس خوش مزاج آدمی نما بھوت نے کہا آؤ سکرون ج آؤ اور دیکھو میں کون ہوں۔

سکرون نے کہا بھوت میں تیار ہوں۔ میں پہلے ایک بھوت کے ساتھ گیا تھا اور بہت اچھا سبق حاصل کیا۔ مجھے تم بھی ضرور کوئی اچھا سبق ہی دو گے جس سے میں اپنے آپ کو تبدیل کر سکوں گا۔ بھوت کے ہاتھ میں ٹارچ تھی جس سے ہر طرف روشنی پھیل رہی تھی۔ اس نے کہا میں موجودہ زمانے کا بھوت ہوں میری رسی کو پکڑو۔ سکرون ج کا پکڑنا تھا کہ کمرے کی تمام چیزیں غائب

سینکڑوں تراجم ایک گوگل ڈرائیو میں معلومات کے لئے والش ایپ

یہ خوشی ہے جس کی غریبوں کو زیادہ ضرورت ہے۔ اس لئے میں کر سمس پر یہ غریبوں پر زیادہ نچادر کرتا ہوں۔

ہر طرف برف ہی برف نظر آتی تھی۔ لوگ خوش اور جلدی جلدی چیزیں خریدنے میں مصروف تھے۔ جب کچھ لوگ ایک دوسرے سے ناراض نظر آتے تو وہ ان پر ٹارچ ڈالتا جس سے وہ دوست بن جاتے۔

ہمدرد بھوت سکرون ج کو لے کر اس کے کلرک بوب کریچٹ کے گھر پہنچ گیا۔ گھر کے باہر بھوت مسکرا یا اور خوشیاں گھر پر ڈالیں۔ گھر کے اندر مسز کریچٹ نظر آئیں جس نے سنتے مگر خوبصورت کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ مختلف رنگوں کے ربن سے ان کو سجانے کی کوشش کی تھی۔ اس کے دو چھوٹے بچے دو چھوٹے کریچٹ جن کی بھاگنے کی وجہ سے سانس پھولی ہوئی تھی، آئے اور خوشی سے بولے کہ بیکری میں انہوں نے اپنا کھانا تیار ہوتے ہوئے دیکھا۔ جس سے مزیدار خوبصوریں نکل رہی تھیں۔ وہ ڈانس کر رہے تھے اور سونج رہے تھے کہ آج کتنا شاندار کھانا کھائیں گے۔

ماں نے پوچھا کہ ابو کہاں رہ گئے اور نخھاثاً تینی ٹم کہاں ہے؟ مار تھا کہاں ہے؟

میں یہاں ہوں امی جان۔ مار تھانے کمرے میں آتے ہوئے کہا۔ ماں نے اسے بہت زیادہ پیار کیا۔

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

ابو آئے اور پوچھا کہ امی کہاں ہیں؟ ٹائی ٹم اس کے کندھوں پر بیٹھا تھا جو بہت چھوٹا اور کمزور تھا۔ ماں جلدی سے دروازے کے پیچھے سے نکل آئی کہ کر سمس کے دن اس طرح کاملاً نہیں کرنا چاہیے۔ سب لوگ خوش لگ رہے تھے اور ٹائی ٹم کے بارے میں بتیں کر رہے تھے کہ اس کی صحت شاید بہتر ہو رہی ہے۔ کھانے کی میز پر ایک آواز میں کھا خدا ہم پر مہربانی عطا فرمائے۔

ٹائی ٹم کی آخر میں نہیں سی آواز آئی خدا ہم پر مہربانی عطا فرمائے۔

سکرونج جو ٹائی ٹم کو دیکھ رہا تھا، پوچھنے لگا بھوت مجھے بتاؤ کیا ٹائی ٹم زندہ رہے گا؟
مجھے ایک خالی کرسی نظر آرہی ہے۔ اگر یہ چیزیں اسی طرح رہیں تو اس کا بچنا مشکل ہے۔
نہیں نہیں مہربان بھوت کہو کہ وہ زندہ رہے گا۔ اسے بچالو۔

وہ بولا کیوں بچاؤں؟ اسے مرنے دو اور دنیا کی آبادی کو کم ہونے دو۔ غریب لوگوں کی اس دنیا میں کیا ضرورت ہے۔ سکرونج

سینکڑوں تراجم ایک گول ڈرائیور میں معلومات کے لئے والٹ ایپ

بھوت بولا سکرونج تم کون ہوتے ہو فیصلہ کرنے والے؟ کون زندہ رہے کون مر جائے اور کون اس دنیا میں فضول اور بے مقصد ہے؟ اسی دوران سکرونج نے اپنانام سنा۔ بوب کریچٹ کہہ رہا تھا آؤ مسٹر سکرونج کے لئے دعا کریں اور اس کی صحت کا یہ شربت یہیں۔ مگر ماں یہ سن کر غصے میں آگئی۔ کیوں اس لاچی انسان کے لئے کیوں دعا کریں۔ آپ اس کے ملازم ہیں اور وہ اس قدر براسلوک کرتا ہے اور پھر بھی اس کے لیے دعا کریں۔ بوب کریچٹ نے کہاناں ایسی بات نہ کریں بچے بیٹھے ہیں اور کر سمس کا دن ہے۔ خیر ٹھیک ہے میں اس کی صحت کے لئے دعائیں شامل ہوتی ہوں۔ مگر میرا دل نہیں کرتا۔ یہ کہ سمس کا دن ہے اور آپ کہہ رہے ہیں اس لئے یہ کام کروں گی۔ کچھ دیر بعد سب لوگ ہنسنے لگے۔

رات ہو رہی تھی برف باری شروع ہو گئی تھی تو سکرونج بھوت کے ساتھ ایک اور گھر میں پہنچ گیا۔
یہ تو میرے بھانجے کا گھر ہے۔
ہاں دیکھو یہاں کیا ہو رہا ہے۔

اندر تیز روشنیوں اور آگ سے گرم کئے ہوئے کمرے میں بہت سے لوگ ہنس رہے تھے اور بتیں کر رہے تھے۔
بھانجے نے کہا میں ان کے پاس گیا تو وہ بولے کہ کر سمس فضول ہے، بکواس چیز ہے۔ ہمگ۔ مجھے لگتا ہے کہ وہ اس چیز پر یقین بھی رکھتے ہیں۔

انہیں یہ بات کہتے ہوئے شرم آئی چاہیئے۔

کچھ عجیب سی چیز بن گئے ہیں وہ۔

انہیں جتنی اچھی طرح بات کرنی چاہیئے وہ نہیں کرتے۔ مگر جو غصہ وہ کرتے ہیں اس کا نقصان انہیں ہی ہوتا ہے۔ میں ان کے خلاف کوئی بات کرنے کو تیار نہیں ہوں۔

میر انہیاں ہے وہ بہت امیر ہیں کم سے کم تم نے تو یہی بتایا ہے۔

اسی امیری کا کیا فائدہ جو خود ان کی ذات کو بھی فائدہ نہ دے سکے۔ نہ انہیں آرام و سکون پہنچائے۔ ہمیں تو فائدہ پہنچانا بہت دور کی بات ہے۔

مجھے ایسے شخص سے کسی قسم کی ہمدردی نہیں۔

باقی سب لوگوں نے بھی اسی قسم کی رائے دی۔

سینکڑوں تراجم ایک گول ڈرائیور میں معلومات کے لئے والٹ ایپ

ہاں یہاں نہ آکروہ اتنے اچھے کھانے سے محروم رہ گئے۔

مگر میں نے اپنا فرض ادا کیا۔ انہیں دعوت دی اور ان کا انتظار بھی کروں گا۔

انہوں نے شاندار کھانا کھایا۔ سکرون ج کا دل بھی چاہ رہا تھا کہ وہ بھی کھانے میں ان کے ساتھ شریک ہو۔ وہاں موجود سب لوگ خوش تھے گانے گا رہے تھے، کھلیل رہے تھے۔ سکرون ج انہیں دیکھ کر خوش ہو رہا تھا اور موت سے درخواست کی کہ جب تک وہ لوگ موجود ہیں اسے بھی وہاں رہنے دیا جائے۔

نہیں یہ ممکن نہیں ہے میرا وقت ختم ہونے والا ہے۔ آدمی رات کو مجھے واپس جانا ہے۔

پھر سب پہلیاں بوجھنے کا کھلیل کھلینے لگے۔ بھاٹھے نے کہا ایک پہلی ہے سب بوجھیں۔

ایک جانور ہے زندہ ہے ناپسندیدہ جانور، وحشی جانور۔ لوگ بوجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ایک کہتا ہے ریچھ۔

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

سب ہنسنے لگتے ہیں۔

سکرورج اداس ہو کر کہتا ہے بہت ہو گئی بھوت اب یہاں سے چلو۔
نہیں ابھی نہیں یہ بھی دیکھو۔

بجانجا کہہ رہا تھا انکل سکرورج کی باتوں نے ہمیں اتنی خوشی دی ہے کہ ہمیں ان کی صحت اور خوشی کے لیے دعا کرنی چاہیئے۔ سب نے انکل سکرورج کا نعرہ لگایا۔ بجانجا بولا انکل سکرورج آپ کو کر سمس مبارک اور نیساں بھی مبارک۔

سکرورج واپس اپنے کمرے میں پہنچ چکا تھا۔ بھوت جا چکا تھا گھڑی 3 بجاء ہی تھی۔ سکرورج نے یاد کیا کہ جیکب مارلنے تین بھوتوں کا کہا تھا۔ یہ سوچ ہی رہا تھا کہ ایک سنجیدہ بھوت جس نے لمبا چوغہ کوٹ پہنا ہوا تھا جو سر پر پہنچ کر ٹوپی بنارہا تھا، سائے دھند کی طرح اس کی طرف آ رہا تھا۔ خاموشی سے، آہستگی سے اور شان سے۔ وہ سکرورج کے پاس آیا تو سکرورج اس کے سامنے جھک گیا۔ کیونکہ اس کے چلنے سے جو ہوا پھیل رہی تھی وہ پر اسرار اور اداس تھی۔ اس کے لمبے چوغے نے جو کالے رنگ کا تھا

سینکڑوں تراجم ایک گول ڈرائیو میں معلومات کے لئے والٹ ایپ

کیا میرے سامنے کر سمس کا بھوت ہے؟ جس نے ابھی آنا ہے۔ مستقبل کا بھوت۔ میں آپ سے خوفزدہ ہو گیا ہوں۔ مگر چونکہ مجھے علم ہے کہ آپ مجھے فائدہ پہنچانے آئے ہیں تاکہ میں اپنی پرانی غلطیوں کو چھوڑ کر اچھی اور نئی زندگی بسر کروں۔ اس لئے میں آپ کے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہوں۔

وہ چند امیر آدمیوں کے پاس پہنچ جو با تیں کر رہے تھے۔ جور قم کمالی تھی اسے جیبوں میں ڈال رہے تھے اور گھڑیوں کو بار بار دیکھ رہے تھے۔ سکرورج ان لوگوں کو اچھی طرح جانتا تھا۔

ایک موٹا آدمی کہہ رہا تھا مجھے زیادہ نہیں بس اتنا پتا ہے کہ سکرورج مر گیا ہے۔
کب مر؟

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

معلوم نہیں کس کو دی۔ کم از کم مجھے تو نہیں دی۔

یہ سن کر سب نے قہقہہ لگایا۔

دنن کب کریں گے؟

کل۔

بہت کم لوگ جنازہ میں شریک ہوں گے۔

اگر کھانا اچھا ہو گا تو میں بھی آؤں گا۔ جنازے کا کھانا میں بہت کھاتا ہوں، مزہ آ جاتا ہے۔

سکروج اس آدمی کو بہت اچھی طرح جانتا تھا۔ اس نے سوالیہ نظر وہ سے بھوت کو دیکھا۔ جس نے جواب دینے کے بجائے ایک اور منظر دکھایا۔ جہاں دو آدمی با تیں کر رہے تھے جو سکروج کے جانے والے تھے۔ امیر کار و باری اور اہم افراد۔

سینکڑوں تراجم ایک گوگل ڈرائیو میں معلومات کے لئے واٹس اپ

اولڈ سکرچ بالآخر مر گیا۔

خوشی کی بات ہے۔

سکروج نے اولڈ سکرچ سال تو شرمندگی محسوس کی۔

بھوت سکروج کو ایک پرانے سامان کی بد بودار دکان میں لے کر گیا۔ جہاں دیکھا کہ سکروج کے مرنے کے بعد جب کفن تیار کرنے والا آیا تو اس کا سامان چوری کر کے وہاں بیچنے آگیا۔ اس کی صفائی کرنے والی بھی سامان لے کر وہاں موجود تھی۔ اور جو عورت اس کے کپڑے دھوتی تھی وہ بھی چوری کا سامان چوری کر کے بیچنے آئی تھی۔ مگر وہ تینوں ایک ساتھ ایک ہی دکان پر آگئے تھے۔ وہ اپنی حرکتوں پر شرمندہ نہ تھے۔ بلکہ کہہ رہے تھے کہ اس نے زندگی میں کوئی بھلانی ہمارے ساتھ کی کہ ہم اس کے مرنے پر افسوس کرتے۔

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

سکروج یہ باتیں سن کر کانپ رہا تھا۔ ہاں بالکل صحیح تھے ہے، یہی میری حالت ہے۔

بھوت نے سکروج کو ساتھ لیا اور اس کے کلرک بوب کریچٹ کے گھر دوبارہ لے گیا۔ جہاں ٹائی ٹم نظر نہیں آیا مگر سب لوگ اس کا افسوس مناتے نظر آئے۔ بوب کریچٹ سکروج کے بھانجے کی تعریف کر رہا تھا۔ میں اسے راستے میں ملا تو اس نے مجھ سے گرم جوشی سے ملاقات کی اور کہا کہ اگر وہ کوئی مدد کر سکتا ہے تو اسے ضرور بتاؤں۔ کس قدر اچھا انسان ہے۔

بھوت ایک اور جگہ موجود تھا۔ بستر پر ایک مر اہوا آدمی موجود تھا۔ بھوت یہاں سے مجھے جانے دو کتنی خوفناک جگہ ہے۔

چادر اٹھا اور دیکھو یہ کون ہے۔

نہیں نہیں میں یہ نہیں کر سکتا۔ مجھے میں طاقت نہیں ہے، ہمت نہیں ہے۔ کیا کوئی اور راستہ نہیں ہے؟ میں چادر نہیں ہٹا سکتا۔
جس پر بھوت اسے قبرستان میں لے گیا۔ جھاڑیوں کے درمیان اور سنسان جگہ پر کتبے پر لکھا گیا تھا
"ایمانیز اسکرونج"

اویسی خدا۔ میری اپنی ہی لاش بستر پر موجود تھی۔ بھوت جو کچھ تم نے مجھے دکھایا ہے کیا اس میں تبدیلی ممکن ہے؟

سینکڑوں تراجم ایک گوگل ڈرائیو میں معلومات کے لئے والش ایپ

سکرونج بولا بھوت تم نے میری آنکھیں کھول دیں ہیں۔ اب میں اور میری سوچیں بالکل تبدیل ہو چکی ہیں میں ماضی کو یاد رکھوں گا، اپنی موجودہ زندگی سے لطف اندوڑ ہوں گا اور مستقبل تبدیل کرنے کی کوشش کروں گا۔

اس کا یہ کہنا تھا کہ بھوت غائب ہو گیا اور سکرونج اپنے کمرے میں موجود تھا۔ وہ واقعی اس کا کمرہ تھا اس کا بستر۔ اور سب سے بڑھ کر وقت بھی وہی تھا۔ اب وہ اپنی پرانی غلطیوں کو درست کر سکتا تھا۔ میں مستقبل میں اپنے حال اور ماضی کی غلطیوں کا ازالہ کروں گا۔ تینوں بھتوں نے جو سبق مجھے دیا اسے یاد رکھوں گا۔ اے خدا جیکب مار لے تینوں بھتوں اور کر سمس سب کا شکریہ۔ وہ رورہا تھا اس کی آواز کپکپا رہی تھی۔ وہ بہت خوش تھا۔

میں کیا کروں وہ خوشی سے بے قابو تھا۔ جلدی سے کپڑے تبدیل کئے سب کو کر سمس مبارک ہو۔ سب لوگوں کو نئے سال کی بہت بہت مبارک ہو۔

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

جو انسان کئی سال سے ہنسانہ تھا اس کے لئے یہ شاندار ہنسی تھی۔

آج کیا دن ہے؟ نہ جانے میں کتنے دن بھتوں کے ساتھ رہا۔ میں تو بچوں کی طرح خوش ہو رہا ہوں۔ ہاہاہا۔
باہر چرچ سے گھنٹیاں بننے کی آوازیں آرہی تھیں۔ دوسری خوبصورت آوازیں بھی ان میں شامل ہو رہی تھیں۔ اس نے کھڑکی سے باہر نظر ڈالی۔ خوبصورت، چمکدار، روشن دن۔ زبردست آسمان، چمکتا ہوا سورج، تازہ ہوا اور شاندار طریقے سے بجتی ہوئی گھنٹیاں۔

واہ واہ شاندار۔

سرک پر ایک لڑکا کھڑا تھا۔ آج کیا دن ہے؟

ہیں۔ کیا آپ کو معلوم نہیں آج کر سمس کا دن ہے۔

واہ تو کر سمس میرے ہاتھ میں ہے۔ ایک رات میں بھوتوں نے مجھے سب کچھ دکھادیا۔ ہاں بھوتوں کے لئے یہ ممکن ہوتا ہے۔

سینکڑوں تراجم ایک گوگل ڈرائیور میں معلومات کے لئے والٹ ایپ

وہ ٹرکی جو میرے جتنی بڑی ہے اس کو۔

واہ کتنا عقلمند بچہ ہے یہ۔

ہاں۔ بالکل دوکاندار سے کہو کہ اسے یہاں لے آئے۔

پانچ منٹ کے اندر آؤ گے تو تمہیں ایک شاندار انعام دوں گا۔

لڑکا اس قدر تیزی سے بھاگا جیسے پستول سے گولی نکلتی ہے۔

میں ٹائنسی ٹم سے دگنی بڑی اس ٹرکی کو بوب کریچٹ کے گھر بھجوادوں گا۔ مگر معلوم نہیں ہونے دوں گا یہ کس نے بھیجی ہے۔

ٹرکی وہاں آگئی جو اس نے بوب کریچٹ کے گھر بھیجی۔ لڑکے کو انعام دیا تو وہ بہت خوش تھا۔ خوشی سے ہنسنے ہوئے سکروج نے یہ سب کام کیا۔ اپنے سب سے شاندار کپڑے پہنے اور باہر نکلا۔

سرک پر وہی آدمی نظر آیا جو پچھلے دن غریبوں کے لئے مدد مانگنے آیا تھا۔ اس نے سکروج کو دیکھا اور نظر بچا کر نکلنے ہی والا تھا کہ سکروج نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ گرم جوشی سے کہا آپ کو کر سمس کی بہت بہت مبارکباد۔ کیا آپ کل میرے دفتر آئیں گے؟ اور کان میں آہستگی سے بتایا کہ شاندار رقم دے گا۔ آدمی بولا او میرے خدا یا۔ مسٹر سکروج کہیں آپ مذاق تو نہیں کر رہے؟

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

سکروج یہ کہنے کے بعد چرچ گیا۔ سرک پر لوگوں کو تیزی سے آتا جاتا دیکھتا رہا۔ فقیروں کی مدد کی، بچوں سے مذاق کیا۔ اب اسے یہ سب کچھ بہت اچھا لگ رہا تھا۔

شام ہونے کو تھی تو اس نے بھانجے کے گھر جانے کا فیصلہ کیا۔ بہت عرصے بعد جانے کی وجہ سے وہ کچھ دیر کے لئے باہر کھڑا رہا اور پھر دروازہ بھایا۔ ملازمہ نے دروازہ کھولا۔ پیاری بچی گھر والے کہاں ہیں؟ سب ڈرائیور میں بیٹھے ہیں۔ جناب آئیے۔ میں آپ کو وہاں لئے چلتی ہوں۔ شکر یہ مجھے راستہ معلوم ہے۔ شکر یہ شکر یہ شکر یہ۔ وہ مجھے جانتے ہیں۔ میں اندر آسکتا ہوں؟ بھانجے کہا واہ واہ انکل سکروج آئیں آپ نے دل خوش کر دیا۔ تشریف لایئے۔ خوش آمدید۔ سب دیر تک ہستے رہے، گیمز کھیلتے رہے، کھانے کھاتے رہے۔ ایسی خوشی سکروج کو بہت عرصے بعد ملی تھی۔

دوسرے دن صبح وہ بہت جلدی دفتر پہنچ گیا۔ بوب کریچٹ دیر سے آیا۔

سینکڑوں تراجم ایک گوگل ڈرائیو میں معلومات کے لئے واش ایپ

بوب کریچٹ نے ڈرتے ہوئے جواب دیا جی دیر ہو گئی۔ سال میں ایک دفعہ کر سمس آتی ہے اس لئے دیر ہو گئی۔ آئندہ ایسا نہیں ہو گا۔

میں ایسی چیزیں برداشت نہیں کر سکتا اس لئے۔ اس لئے میں تمہاری تنجواہ میں اضافہ کر رہا ہوں۔

بوب کریچٹ حیران پریشان کانپ رہا تھا۔

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد



پہلا ورثن ختم ہوا

دوسرा عید و رژن شروع ہوتا ہے

چارلس ڈکنز

کریسمس کیرل

آڈیو اور ٹیکسٹ و رژن ٹو

سید عرفان علی

چاند نی رات کے تین بھوت

چارلس ڈکنز کی خوبصورت کہانی

عید سے ایک دن پہلے چاند رات کو مسٹر ساجد اپنے دفتر میں بیٹھے کام کر رہے تھے۔ وہ انتہائی کنجوس انسان تھے۔ نہ کبھی کسی غریب کی مدد کی نہ کسی سے اچھے طریقے سے ملے اور نہ ہی کبھی میٹھی زبان سے گفتگو کی۔ اپنے ملازم کو بلایا۔

بابر کل عید ہے میں سوچ رہا ہوں دفتر کھلانا چاہیئے۔

جناب عید کے دن تو چھٹی ہونی چاہیئے۔

مسٹر ساجد نے غصے میں کہا، عید پر میرے خرچے بہت بڑھ جاتے ہیں، ہر کوئی مانگنے آ جاتا ہے۔ کبھی بھکاری تنگ کرتے ہیں کبھی بچے آ جاتے ہیں عیدی مانگنے۔ اور پر سے دفتر بھی بند کر دوں۔ تمہیں چھٹی دے دوں۔ عید ہے یا مصیبت۔ خیر کل چھٹی

سینکڑوں تراجم ایک گوگل ڈرائیور میں معلومات کے لئے والٹ ایپ

بابر جو غریب ملازم تھا مگر عید اپنے بیوی بچوں کے ساتھ منانے کے خیال سے خوش تھا۔ جلدی سے دفتر بند کر کے گھر چلا گیا۔ ساجد صاحب نے بھی گھر کی راہ لی۔ وہ بوڑھے ہو چکے تھے مگر ایک ایک روپے کی بچت کرتے۔ گھر میں اندر ہیرا رکھتے۔ نمک اور پیاز سے روٹی کھا کر پیسے بچاتے۔ انہوں نے کھانا کھایا اور سو گئے۔

کچھ دیر بعد دروازہ بجا۔ ساجد صاحب گھر اکراٹھے۔ وجہ بہت خاص تھی۔ پہلے وہ اپنے دوست ماجد صاحب کے ساتھ رہتے تھے۔ ان کے کاروبار کا نام بھی ساجد اینڈ ماجد تھا۔ ایک ساتھ دفتر میں بیٹھتے۔ پھر بہت سال پہلے ماجد صاحب فوت ہو گئے سارا کاروبار ساجد صاحب کے پاس آگیا۔ اتنے دن انہوں نے ماجد صاحب کی کمی کبھی بھی محسوس نہ کی اور نہ ہی انہیں یاد کیا۔ مگر آج دروازہ بالکل اسی طرح بجا گیا تھا جس طرح ماجد صاحب بجا تھے۔

ڈرتے ڈرتے دروازہ کھوالا۔ وہاں ماجد صاحب کا بھوت موجود تھا بغیر آنکھیں۔ جب کہ ساجد صاحب کو دیکھتا رہا۔ ساجد صاحب

مکمل کتاب میرشپ کے بعد

نہیں۔ تم خواب نہیں دیکھ رہے۔ میں مر چکا ہوں مگر تم سے ملنے آیا ہوں۔ میں نے لائچ کی زندگی بسر کی، غریبوں پر ظلم کیا اور اب پچھتا رہا ہوں۔ تم زندہ ہو مگر میری طرح لاپچی، مطلی، کنجوس۔ مال و دولت میرے کام آئی نہ ہی تمہارے کام آئے گی۔

مگر تم۔ تم تین بھولوں سے ملوگے وہ تمہیں سیدھے راستے پر لانے کی کوشش کریں گے۔

بھوت وہاں سے چلا گیا۔

ساجد صاحب نے سوچا یہ محض خیال تھا۔ وہم تھا۔ اور سو گئے۔

رات گزرتی رہی اور پھر ایک آواز نے انہیں جگا دیا۔

اٹھوساجد۔ میں بھوت ہوں۔

گزرے ہوئے زمانے کا بھوت۔

گھبرائے ہوئے ساجد صاحب نے آنکھیں کھولیں۔ بھوت کا چہرہ کبھی بچے کی طرح کا نظر آتا کبھی بوڑھے انسان جیسا۔ سفید

سینکڑوں تراجم ایک گوگل ڈرائیو میں معلومات کے لئے واٹس اپ پ

میرے ساتھ آؤ۔ اس نے ساجد صاحب کو حکم دیا اور اپنے بچپن کو دیکھو۔

وہ ساجد صاحب کو لے کر ایک سکول میں پہنچا جہاں ایک بچہ اداں بیٹھا تھا۔

بھوت یہ تو میرا سکول ہے اور میں ہی وہاں پر بیٹھا ہوں۔ میں اسکول میں اداں تھا کوئی دوست نہ تھا۔ گھر بہت یاد آتا تھا اپنی

پیاری بہن سے بھی ملنا چاہتا تھا۔

ہاں ہاں وہ دیکھو وہ گلشن نظر آ رہی ہے۔ مجھ سے بہت زیادہ محبت کرتی تھی مگر پھر وہ مر گئی۔

ہاں وہ تم سے جدا ہو چکی ہے مگر کیا اس کے بچے نہیں ہیں؟

ہاں اس کا بیٹا ہے۔ مجھے عید کی مبارکباد دینے آیا تھا۔ کل ہی کی بات ہے۔ مگر میں نے اسے کہا کہ تم جیسے غریبوں کو عید کی

کامل کتاب مہر شپ کے بعد

فیاض صاحب۔ کتنے اچھے انسان تھے۔ ہر کسی سے محبت کرتے تھے، ہر کسی کا خیال رکھتے۔ کبھی ناراض نہ ہوتے۔ ایک مرتبہ میں چاندرات کو کام کر رہا تھا تو مجھے کہنے لگے کام چھوڑو میرے ساتھ آؤ گھر میں دعوت ہے۔

واہ واہ۔ مزے مزے کے کھانے، دوست، ہنسی مذاق۔ کام پھر ہو جائے گا پہلے عید کی خوشیاں مناؤ۔

ان کی بیوی بھی بہت اچھی عورت تھی اور اتنے اچھے ان کے بچے تھے۔ تین بیٹیاں ہر وقت ہنستی رہتی تھیں۔ سب لوگ ان کے گھر کی دعوت میں عید کو خوب انجوائے کرتے۔ گانے گاتے، ہنستے کھلیتے۔

بھوت مجھے کچھ دیر یہاں رہنے دو۔ کتنے اچھے دن تھے، کتنے اچھے لوگ تھے۔

بھوت بھوت وہ دیکھو میری پہلی محبت۔

ہاں تم اس سے محبت کرتے تھے مگر دولت جمع کرنے کی خواہش میں تم اس لڑکی سے دور ہو گئے۔ کیا ب تمہیں اس کی یاد آرہی ہے؟ تمہارے پاس دولت ہے مگر محبت تو نہ مل سکی۔

ہاں وہ دیکھو وہ اپنے گھر میں کتنی خوش ہے۔ وہ اس کے پیارے پیارے بچے وہ غریب تو ہے مگر زندگی میں خوشیاں ہی خوشیاں ہیں۔ تم امیر ہو مگر خوشیوں سے بہت دور۔

ساجد صاحب بہت اداں ہو چکے تھے۔ میں اپنے ملازم کے ساتھ بہت برا سلوک کرتا ہوں اور دولت کمانے کی خواہش میں

سینکڑوں تراجم ایک گوگل ڈرائیو میں معلومات کے لئے والٹ ایپ

دوسرے بھوت آیا۔ ساجد صاحب کو جگایا کمرے میں پھول تھے۔ شاندار کھانے میں آپ کے موجودہ زمانے کا بھوت ہوں۔ وہ بہت خوش مزاج بھوت تھا کہنے لگا میرے پیچھے پیچھے آؤ۔

بھوت ساجد صاحب کو لے کر باہر گیا جہاں لوگ عید کی مبارکباد دے رہے تھے۔ سب خوش تھے۔ پھر بھوت ساجد صاحب کے ملازم بابر کے گھر پہنچ گیا۔ چھوٹا سا گھر۔ اس کی بیوی باورپی خانے میں عید کے لئے کھانا تیار کر رہی تھی مگر پیسے نہ ہونے کی وجہ سے صرف ابلے ہوئے آلونہ مرج کے ساتھ وہ بھی بہت کم۔

بھوت میر املازم اتنا غریب ہے یہ تو مجھے علم ہی نہ تھا۔ صرف ابلے ہوئے آلو وہ بھی اتنے کم کہ ایک آدمی کھا سکے۔ اور وہ اس کا سب سے چھوٹا بچہ کتنا کمزور ہے بیمار لگ رہا ہے۔ بھوت وہ زندہ تو رہے گا نا؟

بھوت نے جواب دیا کیسے زندہ رہے گا جب کہ نہ اس کے پاس علاج کے پیسے ہیں نہ کھانے کے لئے۔

بھوت وہ تو غریب ہیں مگر کتنے خوش ہیں۔ میرے پاس اتنی دولت ہے مگر میں عید پر بھی خوش نہیں ہوتا۔ وہ ہنس رہے ہیں گانے گارہے ہیں۔ بھوت کسی طرح نہیں بچے کو بچالو۔

تم تو کہتے ہو دنیا سے غریب کم ہونے چاہیئیں۔ ان کا فائدہ ہی کیا ہے۔ زمین پر بوجھ ہیں۔

مکمل کتاب ممبر شپ کے بعد

آؤ میرے ساتھ آؤ میں تمہیں ایک اور جگہ لے کر چلتا ہوں۔

وہ دیکھو ہسپتال جہاں عید کے دن بھی مریض موجود ہیں۔ کیا تم نے کبھی ان کی مدد کا سوچا؟ آؤ چلواب تمہارے بھانجے کے گھر چلتے ہیں۔

بھانجے اپنے گھروالوں کے ساتھ بیٹھا تھا۔ سب ہنس رہے تھے۔ بھانجے نے ساجد صاحب کی تعریف کی اچھے انسان ہیں مگر عید کی خوشیاں نہیں مناتے تو اپنا ہی برآ کرتے ہیں۔ میں نے انہیں یہاں آنے کی دعوت دی۔ وہ یہاں آتے کھانا کھاتے سب کے ساتھ خوش ہوتے تو ان کا اپنا ہی فائدہ ہوتا۔ مجھے تو ان سے ہمدردی ہے وہ مجھے پسند کریں یا نہ پسند۔ میں تو ہر سال انہیں عید پر یہاں آنے کی دعوت ضرور دوں گا۔ آگے ان کی مرضی۔

کھانے اور چائے کے بعد سب نے گانے گائے۔ ساجد صاحب چاہتے تھے کہ وہاں بہت دیر کیں مگر بھوت نے کہا کہ جانے کا

سینکڑوں تراجم ایک گوگل ڈرائیو میں معلومات کے لئے والش ایپ

ساجد صاحب کو اب اپنی باتیں یاد آ رہی تھیں کہ غریبوں کو یا تو مر جانا چاہیے یا جیلوں میں بند کر دینا چاہیے۔ کاش، کاش میں نے ایسا نہ کہا ہوتا، کاش میں نے بھانجے کے ساتھ اچھی گفتگو کی ہوتی۔

بھوت نے انہیں گھر پہنچایا اور چلا گیا۔

تیسرا بھوت آیا مستقبل کا بھوت

وہ چیزیں دکھانے کے لئے جنہوں نے ابھی ہونا تھا۔ ساجد صاحب اس کے ساتھ گئے۔

کچھ لوگ کھڑے ہو کر باتیں کر رہے تھے ساجد صاحب کی موت کے بارے میں۔

اس کی دولت کا کیا ہوا؟

معلوم نہیں۔

بہت دولت مند تھا مگر اس کے جنازے میں کون شامل ہو گا؟ اس نے تو کبھی کسی سے اچھے طریقے سے بات ہی نہیں کی۔

ساجد صاحب سمجھ چکے تھے کہ وہ لوگ ان کی موت کے بارے میں باتیں کر رہے ہیں۔

پھر ایک گھر میں گئے۔ گندی گلیاں ٹوٹے پھوٹے گھر غریب اور بیمار لوگ۔ ایک عورت آدمی کو چیزیں بیچنے آئی تھی۔

مکمل کتاب محرشپ کے بعد

مجھے تو لگتا ہے کہ تم اس کا کمبل اس کے اوپر سے اتار کر لے آئی تو وہ سردی سے مر گیا۔
نا اس نے کبھی میرا خیال رکھانہ کبھی دوسرے کا۔ تو کسی کو کیا پڑی ہے کہ اس کی فکر کرے۔ ایسے لوگوں کا ایسا ہی انعام ہوتا ہے۔ اس نے چوری کے سامان کے چند روپے لئے اور چلی گئی۔

ساجد صاحب خوفزدہ ہو چکے تھے۔ کانپتے ہوئے سونج رہے تھے کہ میرا ایسا بھی انعام ہو گا۔

پھر بھوت انہیں ایک کمرے میں لے کر گیا، ایک مرے ہوئے انسان کی لاش بستر پر تھی۔ دیکھو یہ تم ہو۔ زندگی میں کبھی کسی پر ترس نہیں کھایا ہمیشہ سختی کی تو مر نے کے بعد کوئی بھی تمہارے نزدیک نہیں۔

بھوت مجھے یہاں سے لے چلو بہت بھی انک منظر ہے۔ مجھے اپنی کنجوں اور لوگوں سے برارو یہ رکھنے کا انعام پتہ چل گیا ہے۔ میں مزید یہاں رک سکتا۔ یہ سبق میرے لئے کافی ہے۔ کاش مجھے موقع مل جائے تو میں ایک نئی زندگی شروع کروں۔

سینکڑوں تراجم ایک گوگل ڈرائیو میں معلومات کے لئے والٹ ایپ

بھوت غائب ہو گیا۔ ساجد صاحب نے دوبارہ اپنے آپ کو بستر پر موجود پایا اور سو گئے۔ صحیح اٹھے تو ان کا اپنا ہی کمرہ تھا بستر بھی ان کا ہی تھا۔ وہ زندہ تھے مگر ایک مختلف انسان۔ بے حد خوش۔ میں بھوتوں کے ساتھ نہ جانے کتنے دن رہا آج کون سادن ہے؟ کھڑکی سے باہر ایک بچے سے پوچھا بیٹا نہ نہیں بچے آج کون سادن ہے؟

ہیں۔ آپ پوچھ رہے ہیں آج دن کون سا ہے؟ آج عید کا دن ہے۔ وہ دن جب عیدی ملتی ہے۔ پیارے بچے۔ نہ نہیں بچے۔ بہت پیارے بچے۔ بیکری کا پتہ ہے آپ کو؟ وہاں جائیں اور کیک اور مٹھائیاں لائیں۔ یہ لیں پیسے۔ اور یہ لیں آپ کی عیدی۔

بچہ پیسے کپڑ کر خوشی سے بھاگا۔ بہت تیز۔ اور جلد ہی مٹھائیاں اور کیک لے آیا۔ شباباں میرے بچے یہ لیں آپ کا انعام۔

اب میں اپنے ملازم بابر کے گھر جاؤں گا یہ مٹھائیاں اور کیک لے کر۔

راستے میں انہیں دیکھ کر جب لوگ راستہ بدلنے کی کوشش کرتے تو ساجد صاحب آگے بڑھ کر خود انہیں کہتے۔ "عید مبارک،

کمل کتاب محرشپ کے بعد

ایک آدمی جو پہلے ان سے مدد مانگنے آیا تھا اور جسے انہوں نے بھگا دیا تھا وہ نظر آیا۔
جلدی سے اس کے پاس گئے اور بہت سے روپے اسے دیئے۔

کامل کتاب ممبر شپ کے بعد

1	A Christmas Carol Urdu Book	کر سمس کیرل
1	A Christmas Carol Urdu Book	کر سمس کیرل (عیدورثن)
2	Oliver Twist Urdu Book	آلیور ٹویست
3	Great Expectations Urdu Book	گریٹ ایکسپیکٹیشن
4	David Copperfield Urdu Book	ڈیوڈ کوپر فیلڈ
5	A Tale of Two Cities Urdu Book	آٹبل آف ٹو سٹیز
6	Bleak House Urdu Book	بیک ہاؤس
7	Pickwick Club Urdu Book	پک وک پیکر
8	Nicholas Nickleby Urdu Book	نکولس نکل بی
9	Little Dorrit Urdu Translation	لٹل ڈورٹ
10	Hard times Urdu Translation	ہارڈ ٹائمز
11	Old Curiosity Shop Urdu Translation	اولڈ کیوریویسٹیز شاپ
12	Dombey and Son Urdu Translation	ڈومبے اینڈ سن
13	Martin Chuzzlewit Urdu Translation	مارٹن چازل وٹ
14	Our Mutual Friend Urdu Translation	اور میو چل فرینڈز
15	The Mystery of Edwin Drood Urdu Book	مسٹری آف ایڈون ڈروڈ
16	Barnaby Rudge Urdu Translation	بارنے بی رج
18	The Chimes Urdu Translation	چامز
19	Cricket on the Hearth Urdu Translation	کرکٹ آن دی ہر تھ
20	Haunted Man and the Ghost's Bargain Urdu Book	ہائٹڈ مین اینڈ گھوست بار گین

پاہمیلاد

شامیلاد

جزن اینڈ ریوز

نوم پھونٹ

اٹچ جی ویلز کے بہترین ناولز اردو آڈیو اور ٹیکسٹ

ٹائم مشین

وار آف دی ورلڈ

فرست میں ان دی مون

کنٹری آف دی بلا سند

ان ویزی بل میں

آئی لیتڈ آف ڈا کٹ مورو

آل ابروڈ فار ارورات

اناڑی بھوت

سید عرفان علی ڈوٹ کوم کی تمام کتب پیکا آیکٹ
اور ڈی ایم سی اے کے تحت کاپی رائٹ ہیں

COPYRIGHTED UNDER

DMCA-Digital Millennium Copyright Act

PECA-The Prevention of Electronic Crimes Act, 2016

سید عرفان علی

اس کتاب کی آڈیوبک ڈاؤن لوڈ کریں

دنیا کی بہترین کتب کے تراجم آڈیو اور شیگست ڈاؤن لوڈ کریں

www.server555.com

www.SyedIrfanAli.com